B.ED داخلہ کیلئے امتحان پرامن اور باوقار طریقے سے مکمل

مشترکہ داخلہ امتحان میں 91 فیصد امیدواروں کی شرکت، وائس چانسلر نے لیا جائزہ

دربھنگہ (ڈاکٹر فردوس/ایس این بی)

بہار ریاست سطحی دو سالہ بی ایڈ اور شکشا شاستری (CET-BED-2024) میں داخلے کے لیے ریاستی سطح کا مشترکہ داخلہ امتحان پوری ریاست میں پرامن اور منظم انداز میں اختتام پذیر ہوا۔ ریاست کی ڈوئل یونیورسٹی للت نارائن تھاوا یونیورسٹی دربھنگہ کے وائس چانسلر پروفیسر بھیکھاری رام چودھری نے کہا کہ پوری ریاست بہار میں پرامن اور بدعنوانی سے پاک امتحان کا انعقاد چانسلر کی ہدایات پر سختی سے عمل کرنے کا نتیجہ ہے۔ پروفیسر چودھری نے راج بھون کے سبھی اسٹیک آفزورد، معاون یونیورسٹیوں کے وائس چانسلر اور رجسٹرار، کوآرڈینیٹرز ڈوئل افسران، نوڈل یونیورسٹی کے آفزورد، سینڈل آفزورد، سینئر سپرنٹنڈنٹ، انسپکٹرز اور امتحان کے کموں میں شامل ہوئے سبھی کشٹروڈی ایم ضلع اور پولس انتظامیہ و دیگر متعلقہ افسران و اہلکاروں کا امتحان کے پرامن انعقاد کیلئے شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ امتحان کا کامیابی کے ساتھ منعقد کرانے کیلئے اسٹیٹ ڈوئل افسر پروفیسر اشوک کمار مہتا اور انکی پوری ٹیم کے ارکین مبارکباد کے مستحق ہیں۔ امتحان پوری طور سے شفاف اور آزاد انداز طور سے ہوا۔ واضح رہے کہ CET-BED-2024 کے مشترکہ داخلہ امتحان کے لیے 208818 امیدواروں میں سے 104881 خواتین، 103934 مرد اور 2 ٹرانس جنڈر نے درخواست دی تھی۔ ان میں سے 95130 خواتین اور 94430 مرد امیدواروں نے امتحان میں شرکت کی۔ اس طرح کل 90.91 فیصد امیدوار امتحان میں شریک ہوئے۔ دربھنگہ ضلع میں شکشا شاستری کے 386 امیدواروں کے لیے ایک امتحان مرکز بنایا گیا تھا۔ ان میں سے 284 (73.58) امیدوار امتحان میں شریک ہوئے۔ وائس

چانسلر پروفیسر بھیکھاری رام چودھری کے ساتھ راج بھون سے آئے خصوصی مبصر کمیش پرساد سنہا اور جسٹس راز اے کمار پنڈت نے دربھنگہ شہر کے ایم ایم سائنس کالج، بی ایم کالج، ہم آرایم کالج اور ایم ایل این ایم کالج کے امتحان مراکز کا جائزہ لیا۔ خصوصی سیریوائزر کمیشن پرساد سنہا نے کہا کہ پچھلے پانچ سالوں سے نوڈل یونیورسٹی کے طور پر منتخب ہونے کے بعد للت نارائن تھاوا یونیورسٹی اپنی ذمہ داریوں کو نبھانے کے لیے چوکس اور پرعزم ہے۔ امتحان کا انعقاد کر کے للت نارائن تھاوا یونیورسٹی نے اپنی ذمہ داری کو کامیابی سے نبھایا۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ اگر مستقبل میں یونیورسٹی کو کسی قسم کی ذمہ داری سونپی گئی تو یونیورسٹی اس ذمہ داری کو پوری طرح نبھائے گی۔ داخلہ کا مکمل وقت پر مکمل کیا جائے گا۔ اسٹیٹ نوڈل آفیسر پروفیسر اشوک کمار مہتا نے کہا کہ وائس چانسلر کی رہنمائی میں مشترکہ داخلہ امتحان پرامن طریقے سے کامیاب رہا۔ راج بھون کے خصوصی مبصر ین آرا شہر کے لیے اتوکمار، بھاگلپور کے لیے شیلیندر کمار، پٹھپرا کے لیے روہن مشرا، دربھنگہ کے لیے کملیش پرساد سنہا، گیا کے لیے مہابیر پرساد سنہا، حاجی پور کے لیے دھیرج نارائن سدھارتھ، مدھے پورہ کے لیے پریموتمار، مونگیر کیلئے اجیت کمار سنہا، مظفر پور کے لیے اوپکار چترویدی، پٹنہ کے لیے نتیش کمار اور پورنیا کے لیے نتیش کمار نے مشترکہ داخلہ امتحان کو کامیابی کے ساتھ منعقد کرانے میں قابل ستائش کردار ادا کیا۔ پروفیسر مہتا نے کہا کہ یہ امتحان بہار کے 11 شہروں - پٹنہ صاحبی پور، گیا، آرا، چھپرا، مظفر پور، دربھنگہ، مونگیر، پورنیہ، بھاگلپور اور مدھے پورہ کے کل 341 امتحان مراکز پر منعقد کیا گیا۔ ان میں سے 167 امتحان مراکز خواتین کے لیے اور 174 امتحان مراکز مردوں کے لیے بنائے گئے تھے۔

'میڈی ورلڈ ملٹی اسپیشلٹی ہاسپیٹل' میں کولہے اور گھٹنے کا آپریشن ہوا آسان

آیوشمان بھارت اسکیم کا میڈی ورلڈ ملٹی اسپیشلٹی ہسپتال میں فائدہ حاصل کر رہے لوگ: ڈاکٹر عرفان

دربھنگہ (ایس این بی) شہر کے دی موڈ واچ "میڈی ورلڈ ملٹی اسپیشلٹی ہاسپٹل" ان دنوں گھٹنے کے پلیسمنٹ، کولہے کے پلیسمنٹ اور کمر کے درد کی سرجری (بیک پین سرجری) کو لیکر موضوع بحث بنا ہوا ہے۔ ماہر ڈاکٹر بیدیا ناتھ نے کہا کہ ایک خاص عمر کے بعد کولہے اور گھٹنے کا درد عام ہوتا جا رہا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ 50 سال کی عمر کے بعد وقتاً فوقتاً اس کی جانچ کرائی جائے۔ جب تک ورزش اور ادویات کا استعمال کریں گے تو ٹھیک رہے گا، ورنہ آپریشن ہی واحد آپشن ہے۔ ایسے مریض مسلسل اس ہسپتال میں آتے رہتے ہیں اور تین دن میں ان کا آپریشن کر کے انہیں یہاں سے پیدل چلوا کر بھیجا جاتا ہے۔ درد کا سنکنہ دور ہو جاتا ہے۔ انہوں نے مدھوبنی ضلع کی گھرنی دیوی کے بارے میں بتایا کہ وہ پچھلے 2 سال سے بستر پر پڑی ہوئی تھی۔ چار سال سے چلنے پھرنے کے قابل نہیں تھی۔ وہ بھول گئی تھی کہ وہ چل بھی سکے گی۔ لیکن یہاں آنے کے بعد اس کا آپریشن ہوا اور آج وہ چل رہی ہے۔ اسی طرح مدھوبنی ضلع کے سنٹی تھانے کے ساریما کی رہنے والی 70 سالہ مہرد النسا، کی ریڑھ کی ہڈی کا آپریشن ہوا اور آج تیسرے دن بھی وہ خود کی پیدل گھر جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماہ کے اندر کولہے، گھٹنے اور ریڑھ کی ہڈی کی تکلیف میں مبتلا افراد کے تین درجن آپریشن کیے گئے۔ تمام مریض صحت مند اور خوش ہیں۔ ہسپتال کے ڈائرکٹر فزیشن کم ڈائی بیٹز

اسپیشلسٹ ڈاکٹر عرفان نے بتایا کہ ہسپتال میں آیوشمان بھارت اسکیم سے بھی علاج کی سہولیت دستیاب کروانے سے لوگوں کو کافی فائدہ ہو رہا ہے۔ اس ہسپتال میں ایسے مریضوں کے مفت آپریشن بھی کیے جا رہے ہیں۔ اس بات کا مکمل خیال رکھا جاتا ہے کہ مریض کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ وہیں ڈائریکٹر منوج کمار یادو نے کہا کہ مریضوں کی تسکین ہی اسپتال کا واحد مقصد ہے۔ یہاں کی پوری میڈیکل ٹیم کی توجہ اسی پر لگی ہوئی ہے۔

مچھر کاٹنے سے پھیلتا ہے فائلیریا، یہ جینیاتی بیماری نہیں: ڈاکٹر بھارتی

سرجوجن دوا سیون مہم اور ڈینگو کنٹرول پروگرام کو لے کر میٹنگ

دربھنگہ (ایس این بی)

انسداد فائلیریا کو لے کر آئندہ 10 اگست سے شروع ہونے والے سرجوجن دوا سیون مہم اور ڈینگو کنٹرول پروگرام کو لے کر بلاک سطحی ٹاسک فورس کی میٹنگ پی ایچ سی بنی پور میں انچارج میڈیکل افسر ڈاکٹر کماری بھارتی کی صدارت میں منعقد کی گئی۔ مہم سے متعلق ہونے والے ٹاسک بلڈ سروے کو لے کر بھی تیاری شروع کر دی گئی ہے۔ ٹاسک بلڈ سروے رمولی اور بھیرا میں ہوگی جس کو لے کر پالیسی بنائی۔ انچارج میڈیکل افسر کماری بھارتی نے بتایا کہ کسی بھی شخص کے جسم میں فائلیریا یا کے کیڑے موجود ہیں یا نہیں اس کا پتہ رات میں لئے گئے بلڈ سیمپل کے ذریعہ سے ہی لگایا جا سکتا ہے۔ فائلیریا یا کے کیڑے اہم طور سے رات کو 8.30 بجے سے لے کر رات کے 12 بجے تک ہی ایکٹیو ہوتے ہیں۔ ایسے میں اب دوران ڈیوٹی دینے کے ذریعہ سے یہ جانکاری ملے گی کہ اس شخص میں فائلیریا یا کے کیڑے

موجود ہیں یا نہیں۔ اس کی علامت 12 سے 15 سال کے بعد ہی دکھائی دیتا ہے۔ فائلیریا بیماری کو لوگ ابھی بھی اسے ایک جینیاتی بیماری ہی مانتے ہیں لیکن یہ جینیاتی نہ ہو کر یہ ایک وبائی بیماری ہے، جو ایک شخص سے دوسرے شخص میں مچھر کے کاٹنے سے پھیلتا ہے۔ اہم طور سے مچھر کے کاٹنے سے ہی ہوتا ہے۔ اگر کسی گھر میں ایک شخص اس بیماری سے متاثر ہے اور اسے شخص کو کاٹا ہوا مچھر گھر کے کسی دیگر رکن کو بھی کاٹتا ہے تو اس شخص میں یہ بیماری ہونے کا پورا امکان بڑھ جاتا ہے۔ اس لئے گھر میں جب ایک سے زیادہ لوگوں کو یہ بیماری ہوتی ہے تو لوگ اسے جینیاتی بیماری سمجھ لیتے ہیں۔ موقع پر میڈیکل افسر ریناکماری، بی ای ایم راجیو رنجن، لیڈی آبزرور روپم سنگھ، بلاک کوآرڈنیٹر للن کمار، پاپولیشن فاؤنڈیشن آف انڈیا، پرشانت کمار، پیرا لیگل صحت، شیشو پال ڈبلو ایچ او مانیٹر، ونے کمار کے ڈی ایس وغیرہ موجود تھے۔

نامعلوم چوروں کے ذریعہ گھر کا تالا توڑ کر چوری

دربھنگہ (ایس این بی) تھانہ حلقہ کے کرپور موہن گاؤں باشندہ اروان منڈل نے مقامی تھانہ کو ایک درخواست دے کر نامعلوم چوروں کے خلاف ایک معاملہ درج کرایا ہے۔ انہوں نے اپنی درخواست میں بتایا کہ 18 جون کو میرے بڑے بھائی پورے کنبہ کے ساتھ باہر چلے گئے تھے۔ گھر کی نگرانی کی ساری ذمہ داری میرے اوپر سونپ دی گئی تھی۔ وہیں اس درمیان 19 جون کی رات نامعلوم چوروں کے ذریعہ تالا توڑ کر گھر میں رکھے سبھی سامان چوری کر فرار ہو گئے۔ وہیں انہوں نے اپنی درخواست میں بتایا کہ 20 جون کی صبح اٹھنے پر دیکھا کہ گیٹ کا تالا ٹوٹا ہوا تھا۔ وہیں الماری میں رکھے سامان بھی بکھرے پڑے تھے۔ اس بات کی جانکاری اپنے بڑے بھائی کو دی۔ وہیں تھانہ میں چوروں کے ذریعہ اس دوران ایک منگل سوتر، ایک جوڑی کان کا جھمکا، ایک جوڑی پائی ایک سیٹ چین سمیت دیگر سامان چوری کر فرار ہو گئے۔ وہیں تھانہ انچارج نے بتایا کہ درخواست کے مطابق معاملہ درج کر کے جانچ کی جا رہی ہے۔

چھاپہ ماری میں 390 بوتل شراب ضبط

مدھوبنی (ایس این بی) رات کی سنگھتی کے دوران ایس آئی وڈو کماری کی قیادت میں تھانہ حلقہ کے سکھی گاؤں سے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر چھاپہ ماری کی 390 بوتل دیسی شراب ضبط کرنے میں کامیابی ملی جبکہ موقع سے شراب اسمگلر پولیس کو چکمہ دے کر فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ جانکاری دیتے ہوئے تھانہ انچارج پروین کمار سنگھ نے بتایا کہ رات کی سنگھتی کے دوران پولیس کو خفیہ طور سے اطلاع ملی کہ تھانہ حلقہ کے سکھی گاؤں باشندہ رام سنگھ کے بیٹے منوج سنگھ کے ذریعہ اپنے گھر کے پاس غیر قانونی طور طریقہ سے شراب کا دھندہ کیا جا رہا ہے۔ اطلاع کے مطابق جب پولیس ٹیم وہاں پہنچی تو دیکھا کہ تین بوری میں بھرے کل 13 کارٹن کے پیک تین سو ایم ایل کے 390 بوتل دیسی نیپالی شراب برآمد ہوا۔ وہیں اس دوران پولیس کو بھنک لگتے ہی شراب اسمگلر منوج سنگھ فرار ہو گیا۔ اس سلسلے میں تھانہ انچارج پروین کمار سنگھ نے بتایا کہ برآمد شراب ضبط کرتے ہوئے تاجر منوج سنگھ کے خلاف معاملہ درج کر گرفتاری کیلئے چھاپہ ماری کی جا رہی ہے۔

کرنٹ لگنے سے عورت کی موت

حاجی پور (ایس این بی) مہوا تھانہ حلقہ کے فتح پور پکڑی گاؤں میں کرنٹ لگنے سے ایک عورت کی دردناک موت ہو گئی۔ عورت کی موت کے بعد اس کے اہل خانہ میں کہرام مچ گیا۔ مملوکہ اپنے مائکہ میں ہی رہتی تھی۔ اطلاع کے مطابق فتح پور پکڑی باشندہ اشوک رائے کی 25 سالہ بیٹی شوبھا دیوی پیر سے خون بہنے لگا۔ آناً فاناً اسے بوداہم پی ایچ سی لے جایا گیا جہاں علاج نہیں ہونے پر پیرو پی ایچ سی لے جایا گیا۔ جہاں علاج کے دوران اس کی موت ہو گئی۔ مملوکہ کی ماں عشرت پروین کا رو۔ رو کر برا حال ہے۔ پانچ بہنوں کے بعد یہ اکلوتا بیٹا تھا۔ اس کی موت سے پورے گاؤں میں ماتم کا حال ہے۔ وہیں بودام پی ایچ سی میں علاج نہیں ہونے کی وجہ سے اپنتال کے خلاف بھی ناراضگی ہے۔ ادھر پی ایچ سی انچارج ڈاکٹر اشوک کمار نے بتایا کہ پریشر کنوائے کے بعد ایڈوائس بن ہی رہا تھا تب تک اپنے من سے ولوگ مریض کو لے کر یہاں سے چلے گئے۔ اسٹیک باٹک کی دوا پی ایچ سی میں دستیاب ہے۔

والی بال انڈر۔15 کے کھلاڑیوں کے انتخاب کیلئے مقابلے کا انعقاد

دربھنگہ (ایس این بی)

29 جون کو ایک روزہ والی بال (بوائز) انڈر۔15 کے کھلاڑیوں کے انتخاب کیلئے مقابلے کا انعقاد ناگیندر جھا اسٹیڈیم دربھنگہ میں ہوگا۔ انتخابی مقابلے میں 15 سال سے کم عمر کے کوئی کھلاڑی حصہ لے سکتے ہیں، جن کی اونچائی 176 سینٹی میٹر ہونا لازمی ہے۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ دربھنگہ ڈویژن پرمیل نے بتایا کہ بہار ریاستی کھیل اتھاریٹی پٹنہ کے ذریعہ پروگرام کیا جا رہا ہے جس کا مقصد ہے کھیلوں کی ترقی کیلئے ایک خاکہ دینا۔ سلیکشن ٹیم میں آل لوک باڈی، بریجیش کمار/راضور، کاشی کماری کو کھیل اتھاریٹی پٹنہ کے ذریعہ مامور کیا گیا ہے جن کی نگرانی میں

سلیکشن مقابلہ 29 جون کو 10 بجے سے شروع کر کھلاڑیوں کا انتخاب کیا جائے گا۔

مدرسہ اسلامیہ جھگڑوا مسجد کے صدر نے 28 جون کو میٹنگ بلائی

زاہد رضا مشترک اور قوم پرست انسان، اتفاق رائے سے ہو فیصلہ، ادارہ گروپ بندی کا نہ ہو شکار

دربھنگہ (ایس این بی)

پروفیسر محمد زاہد رضا صدر مدرسہ اسلامیہ جھگڑوا مسجد نزد مثھلا یونیورسٹی دربھنگہ نے ایک پریس ریلیز جاری کر کے کہا کہ مدرسہ اسلامیہ جھگڑوا مسجد (نزد مثھلا یونیورسٹی وارج قلعہ) دربھنگہ میں ایک نشست چرم قربانی کے اجینڈا پر میرے خانہ میں گزشتہ دنوں منعقد ہوئی۔ چند لوگوں کی موجودگی میں یہ بھی فیصلہ لیا گیا کہ جون کے آخر میں ایک نشست ہوگی جس میں نئی کمیٹی کی تشکیل کی جائے گی۔ اس نشست میں یہ بھی فیصلہ لیا گیا کہ اگلی نشست سے پہلے صدر و سکریٹری ہر حال میں مدرسہ سے متعلق تمام کاغذات قاری نیم اختر قاسمی صدر مدرسہ بذا کے پاس جمع کر دیں۔ فیصلے کے بعد قاری نیم اختر قاسمی صاحب نے کاغذات لینے سے انکار کر دیا۔ پروفیسر زاہد رضا نے مزید کہا کہ اب ضابطہ اور آداب کے خلاف ہی نئی کمیٹی کی تشکیل کے بعد مدرسہ سے متعلق تمام کاغذات کمیٹی کو سپرد کر دی جائے گی لہذا اس نشست کے حکم کی روشنی میں بحیثیت صدر مدرسہ بذا کے کمیٹی کو تحلیل کرنا ناگزیر سمجھتا

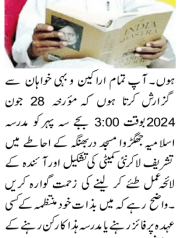

ہوں۔ آپ تمام اراکین و بہی خواہان سے گزارش کرتا ہوں کہ مؤرخہ 28 جون 2024 بوقت 3:00 بجے سہ پہر کو مدرسہ اسلامیہ جھگڑوا مسجد دربھنگہ کے احاطے میں تشریف لا کر نئی کمیٹی کی تشکیل اور آئندہ کے لائحہ عمل طے کرنے کی زحمت گوارہ کریں۔ واضح رہے کہ میں بذات خود منظفر کے کسی عہدہ پر فائز رہنے یا مدرسہ بذا کا رکن رہنے کے قابل نہیں ہوں۔

قابل ذکر ہے کہ گزشتہ دنوں مجلس منتظمہ کی جانب سے چرم قربانی اور دیگر ہنڈیوں پر میٹنگ کی گئی اور پرانی کمیٹی کو تحلیل کر کے نئی کمیٹی تشکیل کرنے کی ضرورت کیوں محسوس کی گئی ہے، اسکی وجہ معلوم نہیں ہو پائی۔ لیکن باخبر ذرائع نے بتایا کہ کمیٹی کے لوگوں کی عام رائے یہ ہے کہ مدرسہ کے سلسلہ میں جو بھی فیصلے لئے جائیں وہ یکطرفہ نہ ہو بلکہ سبھی کی اتفاق رائے سے لیا جائے تا کہ ادارہ کی ترقی اور اسکے امور کو انجام دیا جا سکے۔ ادھر یہ بھی درست ہے کہ پروفیسر زاہد رضا زندہ دل محترک قوم پرست اور تعلیم یافتہ سماجی کارکن ہیں۔ انکی قیادت (صدارت) میں مدرسہ اسلامیہ کافی تا ترقی کے منازل طے کر رہا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ پروفیسر زاہد رضا کو ساتھ رکھتے ہوئے ادارہ کے کموں اور انتظامی امور کا جائزہ ضرور لیا جا سکتا ہے۔ لیکن کسی متحرک اور ادارہ کے حق میں کام کرنے والے شخص سے ذمہ داری کو واپس لینا ادارہ کے حق میں نہیں ہوگا۔ ساتھ ہی کسی طرح کی سیاست یا گروپ بندی سے ادارہ بذا کو الگ رکھنے کی بھی ضرورت ہے۔ کسی بھی طرح کی سیاست اور گروپ بندی کسی بھی تعلیمی ادارہ کے حق میں نہیں ہوتا۔ ادارہ بذا کو حضرت مولانا محمد ابو اختر قاسمی صاحب نے کافی مشقت سے یہاں تک پہونچایا ہے اور اسکی آبیاری کی ہے۔ اس بات کو تمیں زیر غور رکھنا ہوگا کہ ہمارے کسی بھی عمل سے ادارہ کو نقصان نہ پہونچے۔ ادارہ ایسی جگہ پر قائم ہے جہاں پر ایک بھی اقلیت کا گھر نہیں ہے اور کوئی آبادی ہے۔ ملک اور سماج کے حالات بھی ہمارے برخلاف ہیں، اس حالت میں ہمیں اپنے اتحاد کو بحال رکھنا شدید ضروری ہے، تا کہ ادارہ بذا خوشگوار ماحول میں چلتا رہے۔

سبھی دفاتر میں بایومیٹرک حاضری بنانا لازمی کریں: ڈی ایم

یکم جولائی سے 15 جولائی تک خصوصی مہم چلا کر زمین اور ریونیو کے زیر التوا معاملوں کا نمٹارہ یقینی کریں

حاجی پور (عبدالواحد/ایس این بی)

ضلع افسر ویشالی مینا نے ضلع کے سبھی سرکل افسران کو ہدایت دی ہے کہ سبھی دفاتر میں بایو میٹرک انڈنٹس بنوانا یقینی بنائیں۔ ساتھ ہی ایک ہفتہ کے اندر تمام سرکل افسران اپنے سرکل کے تمام حلقوں میں جائزہ لے کر رپورٹ دیں کہ مالی، زمین نتازع، پینشن اور زمین سے جڑے دیگر کتنے معاملے التوا میں ہیں۔ آئندہ یکم جولائی سے 15 جولائی تک خصوصی مہم چلا کر زمین اور ریونیو کے زیر التوا معاملوں کا نمٹارہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ سبھی سرکل افسران آئندہ ایک ہفتہ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ سے سرکل کے ماتحت کئے حلقہ دفتر سے کنکٹ ہوں گے۔ وہیں اس کی حاضری لی جائے گی۔ سبھی سرکل افسران اور ریونیو افسران یہ یقینی کریں گے کہ ان کے سرکل میں حلقہ ملازم کے ساتھ کوئی بایومیٹرک شخص کام تو نہیں کر رہا ہے۔ وہ اپنے سرکل کے ماتحت کام رپورٹ دیں۔ سرکل وائز آدھار سیڈنگ 23.7 پایا گیا۔ فوراً تیزی سے آدھار سیڈنگ کرنے کی ہدایت دی گئی۔ آدھار سیڈنگ، ایبھان نبیرا، لگن وصولی اور تبادلوات کے زیر التوا معاملوں کا جائزہ لے رہے تھے۔ ضلع افسر نے جائزہ کے دوران پایا کہ پورے ضلع میں میوٹیشن کے 22414 معاملے زیر التوا ہیں۔ اس پر گہری ناراضگی ظاہر کی گئی اور اسے جلد حل کرنے کی ہدایت دی گئی۔ ترنیمی رپورٹ میں پایا گیا کہ 8016 معاملے رد کئے گئے ہیں۔ انہوں نے چاہا چاہا کہ رد کرنے کی وجہ کیا ہے۔ انہوں نے سبھی ڈی سی ایل آر کو ہدایت دی کہ ایک ہفتہ میں ترنیم کے رد کل تعداد کا 10 فیصد کی وجہ کا پتہ کر کے رپورٹ دیں۔ سرکل وائز آدھار سیڈنگ 23.7 پایا گیا۔ فوراً تیزی سے آدھار سیڈنگ کرنے کی ہدایت دی گئی۔ آدھار سیڈنگ، ایبھان نبیرا، لگن وصولی اور تبادلوات کے زیر التوا معاملوں کا جائزہ لے کیا جائے۔ ہر ایک حلقہ میں ریونیو ملازم کے ساتھ پنچایت سکریٹری، وکاس متر اور دیگر ملازم کو لے کر ایک ٹیم بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ کام میں شفافیت ضروری ہے۔ ہم نبیر اتصویہ سے زمینوں کو زمین دینے کیلئے چلائی جا رہی ہے۔ ضلع افسر نے اس منصوبہ میں تیزی لانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے اصلاحات اراضی کے معاملوں میں رینٹوں کو ادائیگی کی کارروائی میں بھی تیزی لانے کی ہدایت دی۔ ساتھ ہی سبھی سرکل افسر کو اپنے اپنے حلقہ میں تبادلوات بنانے کی بھی ہدایت دی گئی۔ میٹنگ میں اے ڈی ایم ڈوڈو کمار سنگھ، ڈی ڈی سی شمس جاوید انصاری بھی ساتھ سبھی ڈی ایل آر، سبھی سی او موجود تھے۔

قرآن کتاب اللہ ہے وہیں کلام الٰہی بھی

ہم احکام الٰہی کو چھوڑ کر غیر اللہ کے طریقہ پر عمل شروع کر چکے ہیں: قاری راشد عرفانی

سمستی پور (ایس این بی)

ضلع کے وارث نگر بلاک حلقہ کے سعدی پرگاؤں میں گزشتہ کل مدرسہ واسع العلوم کے نئے ترعات کے موقع پر ایک دعائیہ پروگرام کی صدارت امارت شرعیہ بچھواری شریف پٹنہ کے کلس شورہ رکن مولانا ظفر اللہ رحمانی نے کی۔ پروگرام کو خطاب کرتے ہوئے دارالعلوم تجوید القرآن کے سرپرست قاری راشد عرفانی نے کہا کہ آج قرآن کو لوگ اپنے گھروں میں صرف تعویذ و گنڈہ اور محرم کا نشان کیلئے طاق کی زینت بنا ڈالا ہے جبکہ قرآن کتاب اللہ وہیں کلام اللہ بھی ہے۔ قرآن کے اندر پیدائش سے لیکر موت تک کی نظام قانون ہے جب تک ہم قرآن کی تعلیم حاصل نہیں کرتے اس وقت تک اپنی زندگی نہیں سنوار سکتے۔ اور جب اپنی زندگی نہیں سنوریگی اس وقت تک نہ تو سماج اور ملک سنور سکتا ہے اسلئے ہم آگے بڑھکر اپنے بچوں کو قرآن کی تعلیم دینے کی فکر کریں۔ وہیں مولانا رحمت اللہ نے اپنے خطاب میں کہا کے اللہ نے نبی کریم صلعم پر پہلے پڑھنے کا حکم اپنے رب کے نام سے دیا اتنا ہی نہیں انسان کی تخلیق کی جانکاری حاصل کرنے کا حکم دیا اسے صاف ظاہر ہیکہ امت محمدی کو علم حاصل کر دنیا میں پھیلے ہوئے اندھیرے کو ختم کرنے کی ترکیب بتائی۔ اسلئے ہمیں جہاں قرآن کی تعلیم لینی ہے وہیں اس پر عمل کرتے ہوئے اپنی زندگی کو اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے راستہ پر چلنے پر دینی کوشش کرنا ہوگا۔ اپنی زندگی کو اللہ کے سپرد کر دینا ہوگا۔ اپنی زندگی کو کامیابی و کامرانی سے۔ اپنے صدارتی خطاب میں مولانا ظفر اللہ رحمانی نے کہا کے آج دنیا میں ہم اسلئے ذلیل خوار ہو چکے ہیں کہ ہم نے قرآن کی تعلیم سے دور ہیں وہیں احکام الٰہی کو چھوڑ کر غیر اللہ کے طریقہ پر عمل شروع کر چکے ہیں جسے ہم دنیا میں تو ذلیل خوار ہیں اور آخرت میں بھی ہو گئے۔ اسلئے اپنی زندگی کو سنوارنے کیلئے احکام الٰہی پر عمل کرتے ہوئے قرآن کی تعلیم حاصل کر دنیا کو سنوارنے کا کام کریں۔ معلوم ہو کے مولانا واسع رحمانی مولانا عارف رحمانی برہنگھ پور کے ماموں زاد بھائی تھے اور مولانا واسع کے نام سے ہی اگلے گاؤں سعدی پور میں 1971 میں مولانا اللہ نے مدرسہ واسع العلوم کا قیام عمل میں لایا تھا۔

ملک میں ہجومی تشدد اور بے گناہ مسلمانوں کے قتل کے خلاف بہوجن مکتی مورچہ کا صدر جمہوریہ کو میمورنڈم

مسلمانوں کے خلاف جاری نفرت انگیز سرگرمیاں افسوسناک، ملک میں رہنے کا ہر کسی کو آئینی حق: انجینئر سنجے ماہی

جالے (محمد رفیع ساگر /ایس این بی)

ملک بھر میں مسلم نوجوانوں کے ہجومی تشدد اور قتل کی وارداتے کو روکنے کے لیے بھارت مکتی مورچہ کے قومی صدر وامن مشرام اور راشٹریہ مسلم مورچہ کے قومی انچارج چاند محمد کی قیادت میں نمائندہ وفد نے بیتیا مژھی کے ڈی ایم سے ملاقات کر کے ایک میمورنڈم صدر جمہوریہ کے نام پیش کیا۔ اسی طرح 560 تھلی ہیڈ کوارٹروں میں بھی ایک نشست کے بعد وہاں کے ڈی ایم کو میمورنڈم پیش کیا۔ بھارت مکتی مورچہ اور راشٹریہ مسلم مورچہ کے کارکنوں کی طرف سے بیتیا مژھی میں چلائے گئے پروگرام میں مختلف سماجی تنظیموں اور سیاسی جماعتوں کے لوگوں نے شرکت کی۔ اس موقع پر بہوجن مکتی پارٹی کے یوتھ ضلع صدر انجینئر سنجے ماہی نے کہا کہ گزشتہ ایک دہائی میں بھارتیہ جنتا پارٹی کی مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے تحت ملک بھر میں مسلمانوں کے خلاف گذشتہ 10 سالوں میں ناانصافیوں اور مظالم کے واقعات میں مسلسل اضافہ ہوا ہے۔ جس میں ماب لنچنگ کے نام پر قتل، فرضی گائے ذبیحہ کے نام پر قتل، لو جہاد کے نام پر قتل اور یہاں تک کہ پولیس حراست میں اور چلتی ٹرینوں میں ہو رہے قتل جیسے واقعات شامل ہیں، ان سب کے علاوہ بلڈوزر چلا کر مسلمانوں کی عبادت گاہوں، دکانوں، مکانات اور بستیوں کو تباہ کرنے کے واقعات بڑے پیمانے پر ہو رہے ہیں۔ جس میں 19 جون 2024 کو بھی گڑھ، اتر پردیش رہی ہیں اس کے بھیانک سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ ان تمام مسائل پر منٹل کو صدر جمہوریہ کو ایک میمورنڈم سونپا گیا۔ اسی طرح راشٹریہ مکتی مورچہ کے قومی انچارج چاند محمد نے کہا کہ گزشتہ تین ہفتوں کے اندر ملک بھر میں ماب لنچنگ، بے گناہ مسلمانوں کے قتل اور مکانات اور بستیوں کو تباہ کرنے کے واقعات بڑے پیمانے پر ہو رہے ہیں۔ جس میں محمد فرید (اورنگزیب)، عمر 35 سال کا قتل، 07 جون 2024 کو گڈو خان (35)، چاند گیان خان (23) اور صدام کریٹی (25) کا قتل، 08 جون 2024 کو چندر اشی تیواری عرف چندرام تیواری نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ اتر پردیش کے پرتاپ گڑھ ضلع کے سون پور گاؤں کے رہنے والے ہوا "جمعیت علائے ہند" کے ضلعی صدر مولانا فاروق قاسمی کو کھلاڑی کے وارکر کے بے دردی سے قتل کر دیا۔ زمین کے تنازعہ کا معاملہ۔ ان پانچ ملزمان میں سے دو گرفتار ہیں اور تین ابھی تک مفرور ہیں، 11 جون 2024 کو اتر پردیش کے ضلع مرادآباد کے شہر سے ملحق گاؤں بھیجیہ کی بڑی مسجد کے امام مولانا اکرم کا قتل، 28 مئی 2024 کو اتراکھنڈ کے کیدر عرف سدھارتھ چترویدی کا جان بوجھ کر قرآن کی توہین کرتے ہوئے ایک ویڈیو وائرل کرنا،

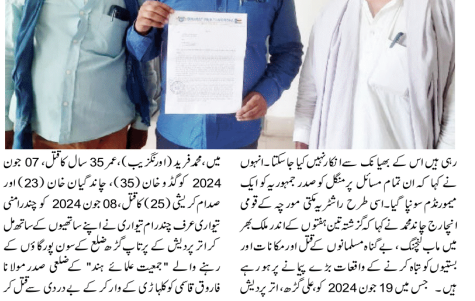

لکھنؤ کے اکبر نگر میں رہنے والی ایک بڑی آبادی کے 1200 رہائشی مکانات کو حکومت نے گزشتہ ایک ہفتے کے دوران غیر قانونی بستیاں قرار دیتے ہوئے منہدم کر دینا، میرٹھ ضلع کے رسول پور گلولا ڈی گاؤں کے رہنے والے پٹھان ؟؟ (56)، راجا خان (26)، راجا خان (26) اور چاند (22) کا قتل جیسے اہم خاص طور پر قابل ذکر ہیں، راشٹریہ مسلم منچ نے ان تمام واقعات کو سامنے رکھتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ جلد از جلد کارروائی کی جائے اور قتل کے ذمہ داروں اور ان لوگوں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے جو ملک میں نفرت اور خوف کی فضا پیدا کر رہے ہیں۔ اگر ہجومی کے خلاف فوری کارروائی نہیں کی گئی تو راشٹریہ مسلم مورچہ "ملک گیر تحریک چلانے پر مجبور ہو جائے گا۔ اس موقع پر بہوجن مکتی پارٹی کے یوتھ ضلع صدر انجینئر سنجے ماہی کے علاوہ، رام ونے پاسوان، رام پرویش رام، شکیل احمد، محمد مجاہد وغیرہ موجود تھے۔